

ڈیرہ اسماعیل خان میں عوام پر ظلم اور دین پسندوں پر تشدد کرنے والے ڈی ایس پی بہاول خان کو مجاہدین القاعدہ برصغیر نے ہلاک کر دیا۔ الحمد للہ

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على امام المجاهدين محمد وآله وصحبه اجمعين، اما بعد
مجاہدین القاعدہ برصغیر نے ۳ اپریل کی شام ڈیرہ اسماعیل خان میں ڈی ایس پی بہاول خان کو ہلاک کر دیا۔ بہاول خان عوام پر ظلم اور مجاہدین
پر تشدد کے حوالے سے معروف تھا، شراب کے نشہ میں مست ہو کر مجاہد قیدیوں کو طرح طرح کی اذیتیں دینا، بہاول خان کی پہچان بن
گیا تھا۔ اللہ کے لئے ہی ساری تعریفیں ہیں کہ اس عظیم ذات نے اپنے بندوں کے ذریعے اس مجرم سے زمین صاف کر دی۔
اس سے پہلے بھی القاعدہ برصغیر کے مجاہدین نے ڈیرہ اسماعیل خان میں قیصر جہاں، نسیم بھٹا اور محمد نواز جیسے پولیس افسروں اور اہلکاروں
کو ہدف بنایا ہے۔

القاعدہ برصغیر کی پاکستانی عسکری اداروں کے خلاف یہ کارروائیاں اس ظالمانہ نظام کی کمزوری اور نفاذ شریعت کی راہ میں حائل رکاوٹیں دور
کرنے کا باعث بنیں گی، جو کافرانہ نظام ظلم کے اصل محافظ، ظالموں و مجرموں کا دفاع کرنے والے اور عوام، مظلوموں اور دینداروں پر ظلم
ڈھانے والے ہیں۔ پولیس کے ہر افسر اور ہر سپاہی کو یاد رکھنا چاہئے کہ مجاہدین نہ عوام پر ظلم برداشت کر سکتے ہیں اور نہ شریعت کے متوالے
مجاہدین اسلام پر ڈھایا گیا تشدد بھول سکتے ہیں۔ ہم ظالموں اور دین دشمنوں سے انتقام لینا اپنی ذمہ داری سمجھتے ہیں۔ قافلہ جہاد کی برکت سے
اللہ مسلمانان پاکستان کو وہ دن جلد ان شاء اللہ دکھائے گا جب انگریز کا دیا ہوا یہ کفریہ نظام ختم ہو گا اور نفاذ شریعت کی بدولت مسلمانان
پاکستان کی جان، مال اور عزت محفوظ ہوں گی۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وآلہ وصحبہ اجمعین

۱۵ جمادی الثانی ۱۴۳۶ھ